بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رپورٹ

ڈاڈیکس ایٹرنٹ لمیٹڈ ('' کمپنی '') کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے 30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 60 ویں سالانہ رپورٹ مع آڈٹ شدہ مالی گوشوارے پیش کرنا باعثِ مسرت ہے۔

قومی معیشت

پاکستان کی معیشت مجموعی اقتصادی عدم توازن سے نمٹنے کے لیے بالحاظ ساخت اصلاحات لانے کے دور سے گزر رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے کیے گئے مختلف اقدامات نے ملک میں معیشت اور سرمایہ کاری کی نمو میں رکاوٹ پیدا کردی ہے۔ بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ کی نمو میں، جو کہ مجموعی صنعتی پیداوار کا 65 فیصد بنتی ہے، گذشتہ سال کے دوران ریکارڈ کی جانے والی 6.3 فیصد شرح نمو کے مقابلہ میں 3.5 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

شرح مبادلہ کی قدر میں کمی کے نتیجے کے طور پر طلب کی جانب دباؤ، ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور جون 2019 میں CPI کا افراطِ زر 8.9 فی صد ریکارڈ کیا گیا۔ افراط زر کے دباؤ کے نتیجہ میں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے پالیسی ریٹ میں 13.25 فی صد تک اضافہ کر دیا ہے۔

زیر جائزہ سال کے دوران، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں بہتری آئی جس کی بنیادی وجہ درآمدات کم ہونا اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں سے وصول ہونے والی ترسیلات میں اضافہ تھا، تاہم مالی خسارے میں مزید بگاڑ پیدا ہوتا چلا گیا۔ بڑھتے ہوئے مالی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پانے کے لیے کیے گئے مختلف پالیسی اقدامات کی وجہ سے جی ڈی پی کی شرح نمو 3.3 فیصد رہ گئی ہے۔

اگرچہ مستقبل قریب میں بے پناہ چیلنجز اور معاشی حالات کٹھن نظر آرہے ہیں، لیکن ہم توقع کرتے ہیں کہ حکومت آئندہ معاشی اور سیاسی استحکام کے لئے دیرپا بنیاد کی تعمیر کے لیے پائیدار پالیسیاں جاری رکھے گی۔ معیشت کو دستاویزی بنانا اور ٹیکس کی بنیاد میں اضافہ مختصر مدت کے لیے تکلیف دہ اقدام ثابت ہو رہا ہے، تاہم مجموعی طور پر ملک اور منظم شعبے کو اس کے طویل مدتی فوائد حاصل ہوں گے۔

کمپنی کی بنیادی سرگرمیاں اور کاروباری کارکردگی

کمپنی کا بنیادی کاروبار تعمیراتی سامان کی تیاری اور فروخت ہے، جس میں بنیادی طور پر پائپنگ سسٹم اور دیگر تعمیراتی مصنوعات بشمول کرسوٹائل سیمنٹ، ربر اور پلاسٹک سے تیار کردہ متعلقہ مصنوعات، درآمد شدہ پائپ فٹنگز، لوازمات اور دیگر عمارتی مصنوعات شامل ہیں۔

زیر جائزہ سال، کمپنی کے لئے دشواریوں سے بھر پور رہا، حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر کے ترقیاتی منصوبوں میں واضع کمی، مجموعی طور پر ملک میں اقتصادی سرگرمیوں میں مندی کی وجہ سے کمپنی کی فروخت پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ کمپنی کی فروخت کی مد میں 3.339 ارب روپے کی مجموعی آمدنی حاصل کی، جس میں 20.37 ملین روپے کی برآمدی فروخت شامل ہے، جو کہ گزشتہ سال کی حاصل شدہ فروخت، جو کہ 3.456 ارب روپے تھی سے مجموعی طور پر 3.4 فیصد کم رہی۔ پہلے نصف سال کہ دوران سپریم کورٹ کی جانب سے بحریہ ٹاؤن میں تعمیراتی سرگرمیوں اور اونچی عمارات کی تعمیرات پر عائد پابندی کی وجہ سے کمپنی کی فروخت بڑی طرح متاثر ہوئی۔

کمپنی کے اختیار سے بالاتر متعدد عوامل نے کمپنی کے منافع جات پر منفی اثر ڈالا ہے۔ جس میں بنیادی وجہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے مالیاتی پالیسی اور بین الاقوامی مالی اعانت کے تحت معاہدوں کی وجہ سے ڈسکاؤنٹ ریٹ میں اضافہ اور روپے کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ان عوامل کی وجہ سے کمپنی کی مالیاتی کارکردگی پر اثرات مرتب ہوئے جس کی وجہ فنانشل اخراجات میں اضافہ اور درآمد شدہ خام مال پر زرمبادلہ میں خسارہ، پیٹرولیم مصنوعات اور توانائی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے ہمارے خام مال کی قیمتوں میں اضافہ اور پاکستانی روپے کی قدر میں غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے توقع سے زیادہ نقصان ہوا۔

اِن ناموافق عوامل اور82.049ملین روپے کی دیگر آمدنی حاصل کرنے کے باوجود کمپنی کو سال کے اختتام پر16.281ملین روپے کا آپریٹنگ خسارہ ہوا (180.116:2017/18ملین روپے کا آپریٹنگ منافع)۔ مالیاتی اخراجات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں47.05فیصد اضافہ ہوا جس کے نتیجہ میں 195.536ملین روپے کا قبل از ٹیکس خسارہ ہوا (58.586:2017/18ملین روپے کا قبل از ٹیکس منافع)۔ نتیجتاً کمپنی نے سال کا اختتام 195.528ملین روپے کے بعد از ٹیکس خسارے کے ساتھ کیا(5.282:2017/18ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع)۔

(خسارہ)/فی شیئر آمدنی

30جون2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فی شیئر خسارہ گزشتہ سال 0.45روپے فی شیئر آمدنی کے مقابلے میں(18.16)روپے رہا۔

آپریشنز

کراچی فیکٹری پلاسٹک ڈویژن میں نئی پولی ایتھلین ایکسٹروژن لائن کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں450ملی میٹر قطر تک اضافہ ہوا ہے، اس سے پہلے زیادہ سے زیادہ 250ملی میٹر سائز تک پیداوار ہوسکتی تھی۔ کراچی فیکٹری میں داخلی وسائل استعمال کرتے ہوئے شیٹ پلانٹ کی تجدید کی گئی ہے جب کہ حیدرآباد فیکٹری میں پیداواریت کو زیادہ سے زیادہ حد تک لے جانے کے لیے کچھ مناسب اقدامات کیے گئے ہیں۔ کراچی فیکٹری میں کرسوٹائل سیمنٹ پائپ پلانٹ کی پیداوار مارکیٹ میں برائے نام طلب کی وجہ سے معمولی حد کے اندر رہی۔

سندر فیکٹری، پنجاب انڈسٹریل ایسٹیٹ میں بالآخر بجلی کے لوڈ میں750 کلوواٹ سے980 کلوواٹ تک اضافے کی کارروائی کا آغاز ہوگیا۔
پلاسٹک میں ایکسپورٹ مارکیٹ سے متعلق کچھ نئی پروڈکٹ ڈیولپمنٹس میں کامیابی حاصل کرلی گئی ہے۔

کمپنی کو لاحق خطرات اور خدشات

کمپنی کو درج ذیل عمومی خطرات کا سامنا ہے:

1) آپریشنل خطرات

آپریشنل خطرات کی وسیع تر مفہوم میں افراد، طریقہ کار اور اثاثوں سے متعلق خطرات کے طور پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ یہ آپس میں انتہائی منسلک ہیں، جو کمپنی کی انتظامیہ کے لئے یہ امر ناگزیر بناتے ہیں کہ وہ ایسی حکمت عملی وضع کرے جو عملی حدود سے ماورا ہو اور آپریشنل خطرات کے ان تین اہم حصوں سے مؤثر طریقے سے عہدہ برآ ہوسکے۔

ان خطرات کا مؤثر طریقے سے جواب دینے میں ناکامی کے نتیجے میں پیداوار میں نقصان، فروخت میں انحطاط پیدا ہوتا ہے جس سے کاروبار کو نقصان ہوسکتا ہے۔ کمپنی مطلوبہ مہارتوں اور تجربے کے ساتھ وسائل وقف کرکے اپنے کاروبار کے دوران مذکورہ خطرہ سے نمٹتی ہے۔

2) مالی خطرات

کمپنی کو مالیاتی اداروں سے حاصل کردہ قرضوں سے متعلق خطرات لاحق ہیں۔ مالی خطرہ اس وقت سامنے آتا ہے جب زرِ مبادلہ اور سود کی شرحوں میں اتار چڑھاؤ پیدا ہوتا ہے جو نقد بہاؤ (کیش فلو) میں تبدیلیاں لاتا ہے اور کریڈٹ لائنز پر از سرِ نو گفت وشنید کرنی پڑتی ہے۔ مالی خطرات میں کسی مقابل فریق کی طرف سے اپنی مالی ذمہ داریوں کی تکمیل میں ناکامی کا خطرہ شامل ہے۔ کمپنی میں رسک مینجمنٹ کا مقصد آمدنی اور کیش فلو پر کسی منفی اثر کو محدود کرنا ہے۔ ٹریژری ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ایک جاری عمل کے طور پر اس خطرے کی نگرانی اور درکار اقدامات کیے جاتے ہیں۔

منسلک مالیاتی گوشواروں کے نوٹ46میں مالی خطرات کی تفصیلی وضاحت موجود ہے جس میں مارکیٹ رسکس، کریڈٹ رسکس اور لیکویڈیٹی رسکس شامل ہیں۔

ڈاڈیکس ایٹرنٹ لمیٹڈ (''کمپنی'') کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے 30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 60 ویں سالانہ رپورٹ مع آڈٹ شدہ مالی گوشوارے پیش کرنا باعثِ مسرت ہے۔

قومی معیشت

پاکستان کی معیشت مجموعی اقتصادی عدم توازن سے نمٹنے کے لیے بالحاظ ساخت اصلاحات لانے کے دور سے گزر رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے کیے گئے مختلف اقدامات نے ملک میں معیشت اور سرمایہ کاری کی نمو میں رکاوٹ پیدا کردی ہے۔ بڑے پیانے پر مینوفیکچرنگ کی نمو میں، جو کہ مجموعی صنعتی پیداوار کا 65 فیصد بنتی ہے، گذشتہ سال کے دوران ریکارڈ کی جانے والی 6.3 فیصد شرح نمو کے مقابلہ میں 3.5 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

شرح مبادلہ کی قدر میں کمی کے نتیجے کے طور پر طلب کی جانب دباؤ، ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور جون 2019 میں CPI کا افراطِ زر 8.9 فی صد ریکارڈ کیا گیا۔ افراط زر کے دباؤ کے نتیجہ میں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے پالیسی ریٹ میں 13.25 فی صد تک اضافہ کردیا ہے۔

زیر جائزہ سال کے دوران، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں بہتری آئی جس کی بنیادی وجہ درآمدات کم ہونا اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں سے وصول ہونے والی ترسیلات میں اضافہ تھا، تاہم مالی خسارے میں مزید بگاڑ پیدا ہوتا چلا گیا۔ بڑھتے ہوئے مالی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پانے کے لیے کیے گئے مختلف پالیسی اقدامات کی وجہ سے جی ڈی پی کی شرح نمو 3.3 فیصد رہ گئی ہے۔

اگرچہ مستقبل قریب میں بے پناہ چیلنجز اور معاشی حالات کٹھن نظر آرہے ہیں، لیکن ہم توقع کرتے ہیں کہ حکومت آئندہ معاشی اور سیاسی استحکام کے لئے دیرپا بنیاد کی تعمیر کے لیے پائیدار پالیسیاں جاری رکھے گی۔ معیشت کو دستاویزی بنانا اور ٹیکس کی بنیاد میں اضافہ مختصر مدت کے لیے تکلیف دہ اقدام ثابت ہو رہا ہے، تاہم مجموعی طور پر ملک اور منظّم شعبے کو اس کے طویل مدتی فوائد حاصل ہوں گے۔

کمپنی کی بنیادی سرگرمیاں اور کاروباری کارکردگی

کمپنی کا بنیادی کاروبار تعمیراتی سامان کی تیاری اور فروخت ہے، جس میں بنیادی طور پر پائپنگ سسٹم اور دیگر تعمیراتی مصنوعات بشمول کرسوٹائل سیمنٹ، ربر اور پلاسٹک سے تیار کردہ متعلقہ مصنوعات، درآمد شدہ پائپ فٹنگز، لوازمات اور دیگر عمارتی مصنوعات شامل ہیں۔

زیرِ جائزہ سال، کمپنی کے لئے دشواریوں سے بھر پور رہا، حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر کے ترقیاتی منصوبوں میں واضع کمی، مجموعی طور پر ملک میں اقتصادی سرگرمیوں میں مندی کی وجہ سے کمپنی کی فروخت پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ کمپنی کی فروخت کی مد میں 3.339 ارب روپے کی مجموعی آمدنی حاصل کی، جس میں 20.37 ملین روپے کی برآمدی فروخت شامل ہے، جو کہ گزشتہ سال کی حاصل شدہ فروخت، جو کہ 3.456 ارب روپے تھی سے مجموعی طور پر 3.4 فیصد کم رہی۔ پہلے نصف سال کہ دوران سپریم کورٹ کی جانب سے بحریہ ٹاؤن میں تعمیراتی سرگرمیوں اور اونچی عمارات کی تعمیرات پر عائد پابندی کی وجہ سے کمپنی کی فروخت بڑی طرح متاثر ہوئی۔

کمپنی کے اختیار سے بالاتر متعدد عوامل نے کمپنی کے منافع جات پر منفی اثر ڈالا ہے۔ جس میں بنیادی وجہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے مالیاتی پالیسی اور بین الاقوامی مالی اعانت کے تحت معاہدوں کی وجہ سے ڈسکاؤنٹ ریٹ میں اضافہ اور روپے کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ان عوامل کی وجہ سے کمپنی کی مالیاتی کارکردگی پر اثرات مرتب ہوئے جس کی وجہ فنانشل اخراجات میں اضافہ اور درآمد شدہ خام مال پر زرِ مبادلہ میں خسارہ، پیٹرولیم مصنوعات اور توانائی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے ہمارے خام مال کی قیمتوں میں اضافہ اور پاکستانی روپے کی قدر میں غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے توقع سے زیادہ نقصان ہوا۔

اِن ناموافق عوامل اور82.049ملین روپے کی دیگر آمدنی حاصل کرنے کے باوجود کمپنی کو سال کے اختتام پر16.281 ملین روپے کا آپریٹنگ خسارہ ہوا (180.116 2017/18 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع)۔ مالیاتی اخراجات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں47.05 فیصد اضافہ ہوا جس کے نتیجہ میں 195.536 ملین روپے کا قبل از ٹیکس خسارہ ہوا (58.586:2017/18 ملین روپے کا قبل از ٹیکس منافع)۔ نتیجتاً کمپنی نے سال کا اختتام 195.528 ملین روپے کے بعداز ٹیکس خسارے کے ساتھ کیا(5.282:2017/18 ملین روپے کا بعداز ٹیکس منافع)۔

(خسارہ)/فی شیئرآمدنی

30 جون 2019 کوختم ہونے والے سال کے لیے فی شیئر خسارہ گزشتہ سال0.45 روپے فی شیئر آمدنی کے مقابلے میں(18.16) روپے رہا۔

آپریشنز

کراچی فیکٹری پلاسٹک ڈویژن میں نئی پولی ایتھلین ایکسٹروژن لائن کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں450 ملی میٹر قطر تک اضافہ ہوا ہے، اس سے پہلے زیادہ سے زیادہ 250 ملی میٹر سائز تک پیداوار ہو سکتی تھی۔ کراچی فیکٹری میں داخلی وسائل استعمال کرتے ہوئے شیٹ پلانٹ کی تجدید کی گئی ہے جب کہ حیدرآباد فیکٹری میں پیداواریت کو زیادہ سے زیادہ حد تک لے جانے کے لیے کچھ مناسب اقدامات کیے گئے ہیں۔ کراچی فیکٹری میں کرسوٹائل سیمنٹ پائپ پلانٹ کی پیداوار مارکیٹ میں برائے نام طلب کی وجہ سے معمولی حد کے اندر رہی۔

سندر فیکٹری، پنجاب انڈسٹریل ایسٹیٹ میں بالآخر بجلی کے لوڈ میں750 کلوواٹ سے980 کلوواٹ تک اضافے کی کارروائی کا آغاز ہو گیا۔

پلاسٹک میں ایکسپورٹ مارکیٹ سے متعلق کچھ نئی پروڈکٹ ڈویلپمنٹس میں کامیابی حاصل کر لی گئی ہے۔

کمپنی کو لاحق خطرات اور خدشات

کمپنی کو درج ذیل عمومی خطرات کا سامنا ہے:

1) آپریشنل خطرات

آپریشنل خطرات کی وسیع تر مفہوم میں افراد، طریقہ کار اور اثاثوں سے متعلق خطرات کے طور پر درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔ یہ آپس میں انتہائی منسلک ہیں، جو کمپنی کی انتظامیہ کے لئے یہ امر ناگزیر بناتے ہیں کہ وہ ایسی حکمت عملی وضع کرے جو عملی حدود سے ماورا ہو اور آپریشنل خطرات کے ان تین اہم حصوں سے مؤثر طریقے سے عہدہ برآ ہو سکے۔

ان خطرات کا مؤثر طریقے سے جواب دینے میں ناکامی کے نتیجے میں پیداوار میں نقصان، فروخت میں انحطاط پیدا ہوتا ہے جس سے کاروبار کو نقصان ہو سکتا ہے۔ کمپنی مطلوبہ مہارتوں اور تجربے کے ساتھ وسائل وقف کر کے اپنے کاروبار کے دوران مذکورہ خطرہ سے نمٹتی ہے۔

2) مالی خطرات

کمپنی کو مالیاتی اداروں سے حاصل کردہ قرضوں سے متعلق خطرات لاحق ہیں۔ مالی خطرہ اس وقت سامنے آتا ہے جب زرِمبادلہ اور سود کی شرحوں میں اتار چڑھاؤ پیدا ہوتا ہے جو نقد بہاؤ (کیش فلو) میں تبدیلیاں لاتا ہے اور کریڈٹ لائنز پر ازسرِنو گفت وشنید کرنی پڑتی ہے۔ مالی خطرات میں کسی مقابل فریق کی طرف سے اپنی مالی ذمہ داریوں کی تکمیل میں ناکامی کا خطرہ شامل ہے۔ کمپنی میں رسک منیجمنٹ کا مقصد آمدنی اور کیش فلو پر کسی منفی اثر کو محدود کرنا ہے۔ ٹریژری ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ایک جاری عمل کے طور پر اس خطرے کی نگرانی اور درکار اقدامات کیے جاتے ہیں۔

منسلک مالیاتی گوشواروں کے نوٹ46 میں مالی خطرات کی تفصیلی وضاحت موجود ہے جس میں مارکیٹ رسکس، کریڈٹ رسکس اور لیکویڈیٹی رسکس شامل ہیں۔

3) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِمبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالی وثیقہ کی مناسب قدر یا کیش فلو میں اتار چڑھاؤ ہوگا۔ کمپنی کو ایسے تجارتی قرضوں، قرضوں، جمع شدہ مارک اپ اور تجارتی قرض دہندگان پر کرنسی کا خطرہ لاحق ہے جو کمپنی کی متعلقہ زیرِ استعمال کرنسی، جو بنیادی طور پر امریکی ڈالر ہے، کے سوا کسی مالیت کی کرنسی میں ہیں۔

4) ضوابط کی تعمیل (Compliance) سے متعلق خطرات

کمپنی بخوبی سمجھتی ہے کہ قوانین وضوابط کی عدم تعمیل کا نتیجہ جرمانے کے اطلاق، نا اہلی، بلیک لسٹنگ، لائسنس کی منسوخی وغیرہ کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ لہٰذا عدم تعمیل کی سرگرمیوں اور رویوں کے لیے صفر برداشت کی پالیسی رکھتی ہے۔ مزید برآں ایسے خطرات کو کم کرنے لیے کمپنی میں ایک انتہائی جامع اور مؤثر نظامِ تعمیل موجود ہے۔

ڈیویڈنڈز اور مختص کردہ رقوم

کمپنی نے زیرِ جائزہ سال کے لیے صفر روپے فی شیئر یعنی صفر فی صد فی شیئر حتمی کیش ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا ہے۔

مختص کرنے کے لیے دستیاب منافع جات/(خسارہ) کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	(روپے '000' میں)
بمطابق 01 جولائی 2018 مجموعی خسارہ	(34,450)
گذشتہ سال کی ایڈجسٹمنٹ	
غیر مختص شدہ منافع سے عمومی ذخائر کو منتقلی	
متعلقہ اثاثہ جات پر چارج کیے گئے تدریجی فرسودگی کی مد میں فکسڈ اثاثوں کی از سرِ نو تعین شدہ مالیت میں اضافہ	24,344
30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے بعد از ٹیکس خسارہ	
30 جون 2018 کو ختم ہونے والے سال کے لیے حتمی ڈیویڈنڈ	(2,153)
بمطابق 30 جون 2019 مجموعی خسارہ	**(207,786)**

بیلنس شیٹ کی تاریخ کے بعد نان ایڈجسٹنگ ایونٹ

صفر روپے فی شیئر کا مجوزہ حتمی فی شیئر ڈیویڈنڈ

عمومی ذخائر سے غیر مختص شدہ منافع میں 160 ملین روپے کی منتقلی

بمطابق 30 جون 2019 فی شیئر بریک اپ ویلیو 102.80 روپے ہے۔ (2017/18: 118.80 روپے)

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی کمیٹیاں

بورڈ 24 اکتوبر 2020 کو اپنی میعاد مکمل کرے گا۔

سال 2018/19 کے دوران ڈائریکٹرز بورڈ کے چار اجلاس منعقد ہوئے۔ ڈائریکٹرز کا بورڈ تجربہ کار اور ماہر ممبران کے عمدہ امتزاج پر مشتمل ہے۔

سال 2018/19 کے دوران بورڈ آڈٹ کمیٹی کا چار مرتبہ اور انسانی وسائل اور مشاہرہ کمیٹی کا ایک مرتبہ اجلاس ہوا۔ بورڈ کی کمیٹیوں نے بورڈ کی مجموعی کارگذاری میں زبردست معاونت پیش کی۔

سال کے دوران اجلاسوں کی حاضری

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی آڈٹ، انسانی وسائل اور مشاہرہ کمیٹیوں کے اجلاسوں کی تعداد مع ان میں حاضری درج ذیل ہے:

ڈائریکٹر کا نام	حیثیت	بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس		بورڈ آڈٹ کمیٹی کا اجلاس		انسانی وسائل اور مشاہرہ کمیٹی کا اجلاس	
		منعقدہ	شرکت	منعقدہ	شرکت	منعقدہ	شرکت
جناب سکندر دادا	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	N/A	N/A	N/A	N/A
جناب ابوطالب ایچ کے دادا	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	N/A	N/A	1	1
جناب مقبول ایچ ایچ رحمت اللہ	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	4	4	1	1
جناب شہزادا دایم حسین	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	4	4	N/A	N/A
سید شاہد علی بخاری*	انڈیپینڈنٹ ڈائریکٹر	4	4	4	4	1	1
جناب دانش دادا	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	3	N/A	N/A	N/A	N/A
قاضی ساجد علی۔ سی ای او	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	N/A	N/A	1	1

*سید شاہد علی بخاری بورڈ آڈٹ کمیٹی اور انسانی وسائل اور مشاہرہ کمیٹی کے چیئرمین ہیں

بورڈ کی کارکردگی کی تشخیص اور ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام

بورڈ نے کمپنی کو اس کے اسٹریٹجک امور میں موثر انداز میں رہنمائی فراہم کر کے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو پوری تندہی سے ادا کیا۔ بورڈ نے مینجمنٹ کی کارکردگی کی نگرانی اور بڑے خطرہ والے شعبوں پر توجہ دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

بورڈ بجٹ سازی کے عمل میں پوری طرح شامل تھا۔ بورڈ اسٹیک ہولڈرز کی قدر کے تحفظ کے لئے کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لئے بھی پرعزم رہا۔ بورڈ کے فیصلہ سازی کے عمل میں آزاد ڈائریکٹرز سمیت تمام ڈائریکٹرز نے مکمل طور پر حصہ لیا اور اپنی ذمہ داری نبھائی۔
کمپنی کا ایک آزاد انٹرنل آڈٹ ڈپارٹمنٹ ہے اور انٹرنل آڈٹ رپورٹس کو سہ ماہی کی بنیاد پر بورڈ آڈٹ کمیٹی کو پیش کیا جاتا ہے جس میں بہتری کے شعبوں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

بورڈ نے اپنی خود تشخیص کی اور بہترین عالمی طریقوں کے مطابق مزید بہتری لانے کے لئے ممکنہ پہلوؤں کی نشاندہی کی۔ مرکزی توجہ اسٹریٹجک نمو، کاروباری مواقع، رسک مینجمنٹ، بورڈ کی تشکیل اور انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کرنے پر مرکوز رہی۔

کمپنی نے درج ذیل ڈائریکٹرز جناب سکندر دادا، جناب ابوطالب ایچ دادا، جناب مقبول ایچ ایچ رحمت اللہ اور جناب شہزادا دایم حسین کے لیے CCG کی ریگولیشن 20 کی پیروی میں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے پہلے ہی استثنٰی کے لیے منظوری حاصل کر رکھی ہے۔ سید شاہد علی بخاری اور قاضی ساجد علی سرٹیفائیڈ ڈائریکٹر ہیں۔ تمام ڈائریکٹرز لسٹڈ کمپنی کے ڈائریکٹرز کی حیثیت سے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے پوری آگاہی رکھتے ہیں۔

صحت، حفاظت، ماحول اور کوالٹی

ڈاڈیکس ایک ذمہ دار اور حالات سے آگاہ ادارہ ہونے کے ناطے آلودگی پر قابو پانے، اپنے ملازمین اور قریبی آبادی کے لئے بھی پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے معیاروں کے ذریعے ماحولیات کے تحفظ کے لئے سرمایہ کاری کے ذریعے مسلسل اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

ماحولیات کے تحفظ کے لیے کمپنی نے سیپا (سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی) کے منظور کردہ ماحولیاتی مینجمنٹ پلان کی تعمیل کے لئے ماحولیاتی مانیٹرنگ کا اطلاق کیا ہے۔ صحت، حفاظت اور ماحول (ایچ ایس ای) کو کمپنی سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ ایچ ایس ای پروگرام کو تینوں فیکٹریوں میں مزید مستحکم کیا گیا ہے۔ کمپنی OHSAS 18001 / ISO 14001 معیار کے لیے تصدیق شدہ ہے۔ کمپنی نے آئی ایس او ISO 9001 2008 سے تازہ ترین آئی ایس او ISO 9001:2015 میں کامیابی کے ساتھ کوالیفائی کیا ہے۔ ہم نے یہ سرٹیفکیشن تصدیق کرنے والی ایجنسیوں اور نگران آڈٹس کی طرف سے سخت آڈٹ کے بعد حاصل کی ہے جس پر سسٹم کو تمام مینوفیکچرنگ فیسلیٹیز میں مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

ایچ ایس ای اپنی نوعیت کے اعتبار سے فعال مقامی لاگو قوانین کے تابع اور ILO / WHO & Chrysotile Institute کینیڈا کے رہنما خطوط کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

ایک ہمدرد اور ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے، کمپنی اپنے حاضر سروس اور ریٹائرڈ ملازمین کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ''متواتر طبی معائنہ'' کی سہولت پیش کر رہی ہے۔ ہماری توجہ امراض کی روک تھام، صحت مند طرز زندگی کے فروغ اور پیشہ ورانہ صحت سے متعلق کسی بھی مسئلے کی جلد از جلد نشاندہی پر ہے۔

کمپنی ماحول کی حفاظت اور وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری اور عزم سے آگاہ ہے۔ ہم اپنے اس عزم پر عمل پیرا رہتے ہوئے، باقی اقدامات کے علاوہ ری سائکلنگ / ری ورکنگ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جو ماحولیاتی فوائد کے ساتھ اہم خام مال کی لاگت میں بچت کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔

کمپنی اپنے ملازمین کو ترغیب دیتی ہے کہ استعمال میں نہ ہونے پر بتیاں، کمپیوٹر سسٹم، برقی کو بند رکھ کر بجلی بچائیں اور توانائی کی بچت کے لیے تمام برقی آلات کو ٹھیک حالت میں رکھا جائے۔

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی

کمپنی اپنے آئی سی ٹی انفرااسٹرکچر میں مسلسل بہتری اور اپ گریڈ کرنے کا عزم رکھتی ہے اور مارکیٹ میں زبردست مقابلے میں سبقت برقرار رکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ آٹو میشن کی طرف بڑھ رہی ہے۔ آئی سی ٹی کا مقصد اپنے داخلی اور خارجی اسٹیک ہولڈر کے مابین بلاتعطل رابطے کی فراہمی ہے۔

آئی سی ٹی ڈیپارٹمنٹ اپنے حتمی صارفین کو جدید ترین ور مستقل آئی ٹی اور ایس اے پی سپورٹ خدمات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔ کمپنی کاروباری اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ایپلی کیشنز / سافٹ ویئر / ہارڈ ویئر / ڈیٹا مواصلات کو اپ ڈیٹ کرنے، موجودہ ایس اے پی کے عمل میں بہتر کنٹرول تیار کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔

کاروباری مخیر" سرگرمیاں اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود

کمپنی نے سال کے دوران مختلف مخیر" اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور 0.046 ملین روپے خرچ کیے (سال 2017/18: 0.171 ملین روپے)

کاروباری اخلاقیات اور انسداد بدعنوانی کے اقدامات

کمپنی اخلاقیات اور کاروباری طریقوں کا ایک جامع ضابطہ رکھتی ہے۔ تمام ملازمین کو اپنی نجی مالی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ کمپنی کی طرف سے تمام کاروباری لین دین کو اسی کے مطابق کمپنی کے کھاتوں میں ظاہر ہونا چاہیے۔

کمپنی نے جگہ جگہ انٹرنل کنٹرولز قائم کر رکھے ہیں۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی باقاعدگی سے انٹرنل آڈٹ رپورٹس کا جائزہ لیتی ہے اور انٹرنل آڈیٹرز کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ کمپنی کا فلسفہ اور پالیسی یہی ہے کہ عمدہ کاروباری طریق کار کی پیروی کی جائے جو صارفین کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اور انسداد بدعنوانی کے موثر اقدامات کو یقینی بناتے ہیں۔

قومی خزانے اور ملکی معیشت میں حصہ

کمپنی نے انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، ڈیوٹیز، محصولات اور دیگر ٹیکسوں کی شکل میں قومی خزانے میں 748 ملین روپے سے زائد جمع کرائے (763:2017/18 ملین روپے)

صنعتی تعلقات

کمپنی اپنے ملازمین کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھتی ہے اور بات چیت سے طے شدہ منشوری مطالبات کی بنیاد پر متعلقہ اجتماعی سودا کار ایجنٹس (سی بی اے یونیز) کے ساتھ معاہدے موجود ہیں۔ ملازمین اور یونینز پیداواری بہتری کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کی خاطر جذبے سے سرشار ہیں۔

انسانی وسائل

کمپنی کے ہیومن ریسورس ڈپارٹمنٹ کی سرگرمیاں مستقبل میں صلاحیتوں کو بڑھانے کی طرف مرکوز ہیں۔ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ ایسے باصلاحیت اور سرشار ملازمین کو راغب کرنے، پروان چڑھانے، تحریک دینے اور ان کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے جو کمپنی کے اہداف کے حصول کے لئے پرعزم ہیں۔ محکمہ کمپنی کے ملازمین کی ضروریات کے انتظام و انصرام کے ساتھ ساتھ ملازمین سے تعلقات، معاوضے، فوائد اور تربیت کے نظم و نسق کا ذمہ دار ہے۔ ہیومن ریسورس ڈپارٹمنٹ کمپنی کی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔

ڈائریکٹرز کا اعلامیہ

ڈائریکٹرز بصد مسرت آگاہ کرتے ہیں کہ:

1- کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے، اس کے امور کار، اس کی سرگرمیوں کے نتائج، نقد بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلی کو منصفانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔

2- کمپنی نے اپنے کھاتے مناسب انداز میں برقرار رکھے ہیں۔

3- کمپنی نے مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی مناسب پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول نظریات پر مبنی ہیں۔

4-ان مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کے بین الاقوامی معیاروں کی، جہاں تک وہ پاکستان میں قابل اطلاق ہیں، پیروی کی گئی ہے۔

5-بورڈ نے کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ مقرر کر کے جو کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو بخوبی سمجھتے ہیں، ایک موثر انٹرنل آڈٹ فنکشن قائم کیا ہے۔ انٹرنل کنٹرولز کے سسٹم اور اس قسم کے دیگر پروسیجرز کا، جو بخوبی کام کر رہے ہیں، بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی طرف سے مسلسل جائزہ لیا جاتا ہے۔

6-بورڈ کے پاس ڈائریکٹرز کے لئے باضابطہ معاوضہ کی پالیسی ہے۔ اہم خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے کہ آزاد ڈائریکٹر سمیت ہر نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر ذیلی کمیٹیوں کے اجلاس سمیت بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاسوں میں شرکت کرنے کے معاوضے کے طور پر ایک مقررہ فیس کے مستحق ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں شرکت کے لئے ڈائریکٹرز کی فیس کے علاوہ بورڈ کا چیئرمین ماہانہ معاوضہ اور دیگر فوائد حاصل کرنے کا حق دار ہوگا جو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظور کیا ہے۔

7- کمپنی کی کاروبار رواں دواں رکھنے کی صلاحیت کے بارے میں کوئی نمایاں شکوک و شبہات نہیں ہیں۔

8- کمپنی نے اپنی متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کیا۔ ان سودوں کی تفصیلات مالیاتی گوشواروں کے نوٹ نمبر 42 میں ظاہر کی گئی ہیں۔

9- کارپوریٹ گورننس کے بہترین طور طریقوں سے، جیسا کہ لاگو PSX ضابطوں میں تفصیل بیان کی گئی ہے، کوئی مادی انحراف نہیں کیا گیا ہے۔

۔گزشتہ چھ سالوں پر محیط کمپنی کے اہم آپریٹنگ اور مالی اعدادوشمار کا خلاصہ اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

11۔ٹیکس اور محصولات کا اکاؤنٹس کے نوٹس میں انکشاف کیا گیا ہے۔

12-ذیل میں پروویڈنٹ فنڈ کے ذریعہ 30جون 2019 تک سرمایہ کاری کی مالیت ہے، جو تازہ ترین آڈٹ شدہ اکاؤنٹس پر مبنی ہے:

2019	2018
(روپے '000' میں)	
237,296.00	259,045.00

ڈائریکٹرز کا دستخط شدہ کمپلائنس کا ایک علیحدہ بیان اس سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

ہولڈنگ کمپنی

میسرز سکندر(پرائیویٹ)لمیٹڈ 63.18% شیئر ہولڈنگ کی بدولت ڈاڈیکس ایتھرنیٹ کی ہولڈنگ کمپنی ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز،میسرز BDO ابراہیم اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس 60ویں سالانہ اجلاسِ عام کے اختتام پر ریٹائر ہوجائیں گے۔اہل ہونے کی بنا پر انہوں نے خود کو دوبارہ تقرر کے لیے پیش کیا ہے۔جیسا کہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کا تقاضا ہے، بورڈ آڈٹ کمیٹی نے 30جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کمپنی کے آڈیٹرز کی حیثیت سے ان کی دوباری تقرری کی سفارش کی ہے اور بورڈ، بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارش سے اتفاق کرتا ہے لہٰذا اس نے کمپنی کے شیئر ہولڈرز سے ان کی دوبارہ تقرری کی سفارش کی ہے۔

تقرری کے لیے سفارش کردہ آڈیٹرز انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ''کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام'' کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ کے حامل ہیں۔

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

کمپنی کی شیئر ہولڈنگ کا تفصیلی پیٹرن اور کیٹیگریز بشمول ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹیوز کی تحویل میں موجود شیئرز کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں، سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہیں۔

بیلنس شیٹ کے بعد رونما ہونے والے واقعات اور اہم تبدیلیاں

30جون 2019 سے اس رپورٹ کی تاریخ تک کوئی ایسی ٹھوس تبدیلی یا مالی کیفیت کو متاثر کرنے والے معاہدے نہیں ہوئے جو ان مالیاتی گوشواروں پر اثرانداز ہوسکیں۔

مستقبل کے امکانات اور چیلنجز

مالی سال 2020 میں معاشی نمو میں سستی آنے کا امکان ہے، جیسا کہ حکومت مالیاتی اور نقدی پالیسیاں سخت کرتی جارہی ہے۔مجموعی معاشی حالات جیسے جیسے بہتر ہوتے ہیں، اور مالی انتظام اور مسابقت میں بالحاظ ساخت اصلاحات کا ایک پیکیج لاگو ہوتا ہے، توقع ہے کہ مالی سال 2021 سے نمو بحال ہوگی۔

مجموعی معاشی ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ ساتھ، نمو کی بحالی میں معاونت کے لئے بالحاظ ساخت اصلاحات پر عمل درآمد کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ملک کو مستحکم ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے اصلاحات میں شرح مبادلہ کی لچک میں اضافہ، بہتر مسابقت اور کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی شامل ہے۔آمدنی کے محاذ پر، ٹیکس انتظامیہ کو بہتر بنانے، ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے اور ٹیکس کی تعمیل میں معاونت کے لیے اصلاحات اہم ہیں۔

کمپنی پر امید ہے کہ ملک کو درپیش معاشی چیلنجوں کے باوجود حکومت کی رہائشی اسکیم اور پانی اور توانائی کی تقسیم کے دیگر منصوبوں جیسے اقدامات آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے کمپنی کو کاروباری مواقع پیش کریں گے۔

اس دوران میں، انتظامیہ خام مال کے نئے ذرائع کی تلاش اور ورکنگ کیپٹل سرمائے پر سخت کنٹرول کی جستجو جاری رکھے گی۔ انتظامی ٹیم مثبت نتائج حاصل کرنے کے لئے کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور نئی منڈیوں کی تلاش پر توجہ دیتی رہے گی۔

اعتراف

ڈائریکٹرز ان کٹھن معاشی حالات میں انتھک محنت کے لئے ڈاڈیکس ٹیم کی کاوشوں کا اعتراف کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے تمام حصص یافتگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بشمول سپلائرز، سروس پرووائیڈرز، ، بینکوں/ مالیاتی اداروں اور انشورنس کمپنیوں سے ان مالی طور پر مشکل حالات میں کمپنی کی مدد کرنے پر اظہارِ تشکر کرتے ہیں اور کمپنی پر ان کا اعتماد بدستور برقرار رہنے کی امید رکھتے ہیں۔

کراچی: 30 ستمبر 2019

منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

قاضی ساجد علی	سکندر دادا
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین